دُعا کے ذریعہ ہی مغربی اقوام کو اسلام کی طرف متوجہ کیا جا سکتا ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴؍اگست ۱۹۶۷ء بمقام وِنڈر میئر لیک ڈسٹرکٹ برطانیہ)

☆ نہایت ہی مبارک رؤیا کا تذکرہ

☆ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی ’’نشاۃ ثانیہ‘‘ کو صبح صادق سے تعبیر کیا ہے۔

☆ مغربی اقوام عقلی دلائل سننے کے لئے تیار نہیں۔

☆ شرک دنیا سے مٹ رہا ہے اس کی جگہ دہریت نے لے لی ہے۔

☆ خدا تعالیٰ معجزے دیکھا کر اور ملائکہ کو نازل کر کے اور انذاری نشانات دیکھا کر مغربی اقوام کو اسلام کی طرف متوجہ کرے گا۔

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ:

میری ایک رؤیا کا تعلق اسلام کی ترقی سے ہے میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ کھڑے ہیں ایک شخص جس کا نام خالد ہے کہتا ہے کہ آپ نام رکھ دیں لیکن یہ یاد نہیں رہا کہ وہ کسی بچے کا نام رکھوانا چاہتا ہے یا کسی بڑے کا یا اپنا نام بدلوانا چاہتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں ''طارق'' نام رکھتا ہوں۔ پھر میں نے کہا کہ طارق نام ہی نہیں دعا بھی ہے اور یہ دعا بہت کرنی چاہئے۔ اس خواب کی مجھے یہ تفہیم ہوئی ہے کہ طارق رات کے وقت آنے والے کو کہتے ہیں۔ رات کے وقت ملائکہ کا نزول بھی ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کو صبح صادق کے ظہور سے تعبیر کیا ہے اور طارق کے معنی روشن اور صبح کے وقت طلوع ہونے والے ستارے کے بھی ہیں اور یہ ستارہ اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ رات گزر گئی ہے اور دن چڑھنے والا ہے۔ پس اس خواب کا مطلب یہ ہوا کہ مغربی اقوام جو بظاہر مہذب کہلاتی ہیں لیکن در حقیقت انتہائی غیر مہذب اور گندی زندگی بسر کر رہی ہیں اور بظاہر اسلام کی طرف ان کی توجہ ممکن نظر نہیں آ رہی دعا کے ذریعہ ممکن ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ عقلی دلائل یہ سننے کو تیار نہیں ان کو دعا ہی خدا تعالیٰ کی طرف لا سکتی ہے۔ دلائل کے علاوہ دو صورتیں رہ جاتی ہیں۔ ایک یہ کہ اگر یہ اپنے خالق حقیقی کی طرف متوجہ نہ ہوں تو عذابِ الٰہی ان پر نازل ہو جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ دوسرے ملائکہ کا نزول ہو جو ان کے دلوں کو اسلام کی طرف پھیریں۔ لیکن اس کے لئے بھی دعاؤں کی ضرورت ہے خصوصاً رات کے وقت کی دعاؤں کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کیلئے فرشتوں کے نزول کے ذریعہ انقلابِ عظیم پیدا فرمائے گا اور خود میرا ذکر کہیں پہنچے یا نہ پہنچے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے ملائکہ لوگوں کے دلوں میں تغیر پیدا کریں گے اور ان کو حق کے قبول کرنے اور اسلام پر عمل کرنے کی طرف لائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں یسوع مسیح کی محبت یورپ میں بسنے والوں کے دلوں میں بہت زیادہ رچی ہوئی تھی اور یہ لوگ عیسائیت پر ایمان لائے بغیر نجات کو ناممکن سمجھتے تھے لیکن آج خدا تعالیٰ نے ملائکہ کے نزول کے ذریعہ سے ان کے دلوں سے عیسائیت کے بت سے نفرت پیدا کر دی ہے۔ یہاں تک کہ خود عیسائی پادری بھی یسوع مسیح پر الزام لگانے میں پیش پیش ہیں۔ نیز ایک عظیم بنیادی گناہ شرک دنیا سے مٹ رہا ہے اور اس سے کمتر گناہ یعنی دہریت نے اس کی جگہ لے لی ہے اس میں شک نہیں کہ شرک اور دہریت ہر دو ہی بڑے گناہ ہیں لیکن دہریت شرک سے کم ہے۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو نہ ماننا اتنا بڑا گناہ نہیں جتنا شرک کرنا کیونکہ دہریہ تو روحانیت سے بالکل بے بہرہ ہے لیکن مشرک خدا تعالیٰ کو پہچان کر اس کے ساتھ شریک پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور یہ گناہ یقیناً دہریت سے زیادہ ہے اسی لئے قرآن کریم نے بار بار یہ فرمایا ہے کہ شرک کا گناہ معاف نہیں ہوسکتا۔ غرض ایک بڑے گناہ سے ہٹ کر یہ اقوام ایک نسبتاً چھوٹے گناہ کی طرف آ رہی ہیں اور ایک بڑی روک جو جذباتی تھی یعنی مسیح سے پیار اس کو فرشتوں نے مٹا دیا ہے۔ اب ایک خلاء پیدا ہوتا جا رہا ہے۔ اس خلاء کو اللہ تعالیٰ احمدیت اور اسلام کے ذریعہ ہی پُر کرے گا۔ انشاء اللہ۔

لیکن اس خلاء کو پُر کرنے کیلئے بھی دعاؤں کی ضرورت ہے اور جو خواب میں نے شروع میں بیان کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اور میرے ذریعہ جماعت کو یہ توجہ دلائی ہے کہ اگرچہ کام بہت بڑا ہے اور ہم کمزور ہیں لیکن اگر ہم اپنے خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جائیں تو خدا تعالیٰ معجزے دکھا کر اور ملائکہ کو نازل کر کے اور انذاری نشانات دکھا کر اسلام کی طرف ان اقوام کو متوجہ کر دے گا اور جو ہمارے دل کی خواہش ہے کہ یہ لوگ اسلام میں داخل ہوں پوری ہو جائے گی۔ اور آنحضرت ﷺ کو خدا تعالیٰ نے جو یہ وعدہ دیا تھا کہ اسلام کے غلبہ کے ایسے سامان پیدا کر دیئے جائیں گے کہ دنیا کا کوئی مذہب اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا وہ سامان پیدا ہو جائیں گے۔ یہی ہم پر پہلی اور آخری ذمہ داری دعا کی ہے۔ ہمارا ہتھیار دعا ہی ہے جس سے کامیابی ہوگی۔ ہماری تمام تدبیریں تبھی کامیابی کا منہ دیکھ سکیں گی اگر ہم اس کے ساتھ دعاؤں کو شامل کر لیں۔ دعا ہی ہمیں دنیا میں فتح دے سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل ۶؍ اگست ۱۹۶۷ء صفحہ ۲، ۳)